ثناء اللہ بشیر
متعلم جامعہ سلفیہ

غم باعث عروج بھی ہے اور زوال بھی

غم باعث عروج بھی ہے اور باعث زوال بھی۔ زندگی دو چیزوں کا نام ہے غم اور خوشی...... خوشی انسان کی تمنا کے حاصل کا نام ہے اور غم اس حاصل کے چھن جانے کا نام ہے۔ جتنی بڑی خوشی' اتنا بڑا غم۔ غم زدہ انسان کے پاس دو راستے ہوتے ہیں ''مثبت اور منفی۔''

اگر انسان میں برداشت کا مادہ اور خود اعتمادی ہو تو انسان کبھی بھی مثبت راستہ ترک نہیں کرتا کیونکہ وہ جانتا ہے کہ ہر خوبصورت راستہ کی منزل خوبصورت نہیں ہوتی اور ہر مشکل مسافت کے افق میں کامیابی ضرور ہوتی ہے۔ یہی وہ نظریہ اور فکر ہے جو غم زدہ انسان کو اس کے مقصد میں کامیابی کے لیے مصروف کر دیتی ہے۔ غم کا بہترین علاج مصروفیت ہے۔

غم باعث عروج ہے۔ آپ جاننا چاہتے ہوں گے کیسے؟ اس کا جواب ہم چند لمحوں بعد آپ کو دیں گے۔ سرِ دست ہم یہ جانتے ہیں کہ غم باعث زوال کیسے ہوتا ہے۔ جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ غم زدہ انسان کے پاس دو راستے ہوتے ہیں' مثبت اور منفی۔ انسان کی سوچ منفی تب ہی بنتی ہے جب اس کو شعور نہ ہو اور شعور کی کمی کا باعث تعلیم سے محرومی ہے۔ تعلیم سے محروم ناموافق حالات ہیں اور ناموافق حالات منفی سوچ' منفی اقدامات اور منفی عوامل کی پیداوار ہوتے ہیں۔

آپ ذرا خیالات کی وادیوں میں جا کر سوچئے کہ کیا ان حالات میں پرورش پانے والا انسان غم کے لمحات میں کوئی مثبت فیصلہ کر سکتا ہے؟ یقیناً آپ کا جواب اب بھی منفی ہو گا۔ اس لیے کہ آپ بھی اس وقت

منفی حالات کا جائزہ لے رہے ہیں۔ کیا یہ سوچنے والی بات نہیں کہ اگر آپ کا جواب اس وقت منفی ہے تو وہ جو غم میں مبتلا ہے اس کا فیصلہ کیسے مثبت ہو سکتا ہے؟

غم باعث زوال ہے۔ بالکل صحیح ہے۔ اس لیے کہ شعور کی کمی تعلیم سے محرومی اور ناسازگار حالات میں زیست کے ایام برباد کرنے والے انسان کا رنج والم کی حالت میں فیصلہ منفی ہوگا اور یہ منفی فیصلہ ہی انسان کے زوال کی بنیاد ہے۔

اب ہم اس بحث کی جانب آتے ہیں کہ غم باعث عروج ہے۔ سو فیصد درست ہے۔ آپ وجہ جاننا چاہتے ہیں؟ تو ذرا سوچئے اگر آپ کی زندگی علم کے قلزم سے جواہرات تلاش کرنے میں صرف ہوئی ہو' آپ کی پرورش ایک مہذب پُر امن اور علمی ماحول میں ہوئی ہو' تو یہ کیسے ممکن ہے کہ آپ کے اندر خود اعتمادی پیدا نہ ہو اور تحمل و بردباری آپ کی زندگی کا اصول نہ بنیں۔ آپ کی سوچ مثبت اور آپ کا قلب شاداب نہ ہو۔ آپ شعور کی دولت سے آراستہ و پیراستہ نہ ہوں اور سب سے بڑھ کر یہ کہ آپ میں فیصلہ کرنے کا ملکہ پیدا نہ ہو۔ یقیناً یہ جمیع اوصاف آپ میں موجود ہیں' بشرطیکہ آپ ایک مہذب اور تعلیمی ماحول میں زیست کے ایام بسر کر رہے ہوں۔

تو جب آپ میں فیصلہ کرنے کا سلیقہ موجود ہوگا تو آپ کا ہر اٹھنے والا قدم ہمیشہ مثبت اور عظیم مستقبل کی بنیاد کا باعث ہوگا۔ اگرچہ آپ کو شروع میں مصائب کا سامنا ہی کیوں نہ کرنا پڑے۔ اس لیے کہ آپ کو اس بات کا یقین ہوگا کہ حالات سدا ایک جیسے نہیں رہتے اور ہر مشکل راہ کے آخر پر ایک عظیم منزل آپ کی منتظر ہے۔ جب آپ کو اپنے بہتر مستقبل کا یقین ہوگا تو آپ ہر مشکل کو برداشت کرنے اور حالات پر شکست تسلیم کرنے کا فیصلہ کریں گے اور حقیقت پر مبنی یہی وہ پختہ فیصلہ ہے جو آپ کے عروج کا سبب ہے۔ تاہم ہمیں چاہیے کہ اپنے کامیاب مستقبل کے لیے اور درپیش رکاوٹوں اور غموں کو باعث عروج بنانے کے لیے نافع تعلیم حاصل کریں۔ جو ہمیں دنیا و مابعد میں ممتاز بنا دے اور مستقل نافع تعلیم صرف قرآن وسنت کی تعلیم ہے۔ جس نے اقوام عالم کو عروج بخشا ہے اور ہمیں احساس کمتری کو ترک کرتے ہوئے خود اعتمادی پیدا کرنی چاہیے اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اچھی صحبت کا انتخاب کریں۔ اس لیے کہ اچھے لوگوں کا ملنا ہی اچھے مستقبل کی ضمانت ہے۔